کارکنان نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ انتخابی مہم کا آغاز کردیں، ڈاکٹر عمران فاروق

پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی اور انتہاء پسندی ہے، تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں آپس کے اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک کو بچانے کیلئے مشترکہ لائحہ عمل بنانا چاہئے، صفائی ستھرائی کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے شہر میں جلد صفائی مہم کا آغاز کیا جائے گا

رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب نمائندوں، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے ارکان کے مشترکہ اجلاس سے ٹیلی فون پر خطاب

لندن۔۔۔9، نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینز ڈاکٹر عمران فاروق نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان، ذمہ داران اور منتخب نمائندوں پر زور دیا ہے کہ وہ آئندہ انتخابات کی تیاریاں بھرپور طریقے سے شروع کردیں اور گھر گھر عوامی رابطہ کرکے نئے عزم اور حوصلے کے ساتھ انتخابی مہم کا آغاز کردیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور ملک کو اندرونی طور پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے حوالے سے لاحق ہے لہٰذا تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں آپس کے اختلافات بالائے طاق رکھ کر ملک کو خطرات سے بچانے کیلئے مشترکہ لائحہ عمل بنائیں تاکہ پاکستان کو بچایا جاسکے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب نمائندوں، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے ارکان کے مشترکہ اجلاس سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ کوئی بھی جمہوریت پسند جماعت ایمرجنسی کے نفاذ اور آئین کی معطّلی کو اچھا عمل قرار نہیں دے سکتی تاہم اس صورتحال پر غور کرتے ہوئے ایمرجنسی کے نفاذ سے قبل ملک وقوم کو درپیش سنگین حالات کو بھی سامنے رکھنا ہوگا۔ انہوں نے گزشتہ روز نیشنل سیکوریٹی کونسل کے اجلاس میں کیے گئے فیصلے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی جانب سے حکومت کو رائے دی گئی ہے کہ ایمرجنسی کے نفاذ اور آئین کی معطّلی کی مدت کم سے کم رکھی جائے اور جتنی جلد ممکن ہوسکے ایمرجنسی ختم کرکے آئین کو بحال کیا جائے۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ اس وقت پاکستان انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور ملک کو اندرونی طور پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی اور انتہاء پسندی کے حوالے سے لاحق ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی انتہاء پسندی اور دہشت گردی کا خطرہ قبائلی علاقوں سے نکل کر پورے ملک میں پھیل چکا ہے، ملک بھر میں خودکش حملے ہورہے ہیں، قبائلی علاقہ جات اور سوات میں باقاعدہ جنگ ہورہی ہے، کئی علاقوں میں مذہبی انتہاء پسندوں نے قبضہ کرکے اپنی عملداری قائم کرکے حکومت کی رٹ ختم کردی ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ ایسی صورتحال میں چاہے کوئی بھی حکومت ہو وہ تنہا اس خطرناک اور سنگین صورتحال کو کنٹرول نہیں کرسکتی۔ اس کا مقابلہ کرنے کیلئے پاکستان کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں، دانشوروں، اہل قلم حضرات، صحافیوں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی ومذہبی جماعتیں ایک دوسرے سے سیاسی اختلافات ضرور رکھیں لیکن جہاں ملک کی سلامتی کا معاملہ ہو اس پر تمام جماعتوں کو اپنے آپس کے اختلافات بالائے طاق رکھ کر محاذ آرائی کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے انتہاء پسندی کے خلاف اور ملک کو بچانے کیلئے مشترکہ لائحہ عمل بنانا چاہئے تاکہ پاکستان کو درپیش خطرات سے محفوظ رکھا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے بار بار اپنے عمل سے ثابت کیا ہے کہ وہ ایک لبرل جماعت ہے اور مذہبی انتہاء پسندی کے خلاف ہے۔ ملک کے وسیع تر مفاد کی خاطر ایم کیوایم ہر سیاسی جماعت سے تعاون کرنے اور پاکستان کی سلامتی کیلئے سب کے ساتھ مل کر مشترکہ لائحہ عمل بنانے کیلئے تیار ہے۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ فروری میں آئندہ انتخابات کے انعقاد کا اعلان ہوچکا ہے لہٰذا ایم کیوایم کے تمام منتخب نمائندے، ذمہ داران وکارکنان اس اعلان کو سامنے رکھتے ہوئے آئندہ انتخابات کی تیاریوں کا بھرپور طریقے سے آغاز کردیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ آئندہ انتخابات بہت اہمیت کے حامل ہیں اور آئندہ انتخابات میں ایم کیوایم صوبہ سندھ کے دیہی علاقوں سمیت صوبہ پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر سے بھی بھرپور حصہ لے گی۔ انہوں نے ایم کیوایم کے منتخب نمائندگان، تمام شعبہ جات اور ونگز کے ارکان اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عوامی رابطہ مہم کا آغاز کردیں، گھر گھر جاکر عوام سے رابطہ کرکے قائد تحریک جناب الطاف حسین کا پیغام پھیلائیں، دفعہ 144 کے نفاذ کے پیش نظر فی الوقت چار دیواری کے اندر میٹنگیں کریں اور متحدہ قومی موومنٹ کی انتخابی مہم کا باقاعدہ آغاز کردیں۔ ڈاکٹر عمران فاروق نے حق پرست منتخب نمائندوں پر زور دیا کہ متحدہ قومی موومنٹ اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ اور فلاسفی یہ ہے کہ تمام شہریوں کے ساتھ یکساں اور برابری کا سلوک کیا جانا چاہئے چاہے ان کی زبان، رنگ، نسل، علاقہ، ثقافت، جنس، مذہب یا عقیدہ کوئی بھی ہو۔ بلاامتیاز تمام شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک ہونا چاہئے۔ متحدہ قومی موومنٹ کا یہ نظریہ کوئی سیاسی نعرہ نہیں بلکہ متحدہ قومی موومنٹ اس پر دل سے یقین رکھتی ہے۔ اس لئے تمام حق پرست نمائندے اپنے اپنے علاقوں کے عوام کی بلاامتیاز خدمت کریں اور سب کے ساتھ یکساں سلوک کریں چاہے ان کی زبان، نسل، رنگ، جنس عقیدہ یا مذہب کوئی بھی حتی کہ ان لوگوں کے جائز مسائل بھی بلاامتیاز حل کریں جنہوں نے ایم کیوایم کو ووٹ نہیں دیئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کراچی میں صفائی ستھرائی کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے پورے شہر میں متحدہ قومی موومنٹ، سٹی گورنمنٹ کے تعاون سے صفائی کی مہم شروع کرے گی جس کی تاریخ اور پروگرام کا اعلان عنقریب رابطہ کمیٹی کردے گی۔

متحدہ قومی موومنٹ مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

دیوالی کے موقع پر نائن زیرو پر جمع ہونیوالے ہندو برادری کو مبارکباد اور خطاب

کراچی۔۔۔9،نومبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیوایم مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور پاکستان میں بسنے والی تمام مذہبی اقلیتوں کی خوشیوں میں برابر کی شریک ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہندو برادری کے مذہبی تہوار دیوالی کے موقع پر نائن زیرو جمع ہونیوالے ہندو برادری کے افراد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔قبل ازیں ایم کیوایم مرکز نائن زیرو پر ہندو برادری سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے چراغاں کیا گیا اور ان میں مٹھائی تقسیم کی گئیں۔اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عبدالحسیب اور اقلیتی امور کمیٹی کے اراکین بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک میں بسنے والی تمام مذہبی اکائیوں اور برادریوں کی متفقہ جماعت ہے جو ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خلاف عملاً جدوجہد کررہی ہے۔انہوں نے اپنی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین اور پوری ایم کیوایم کی جانب سے ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی پر یقین رکھتی ہے اور ان کی خوشیوں میں برابر کی شریک ہے۔انہوں نے ہندو برادری سے اپیل کی کہ وہ اپنی عبادات میں ملک کی ترقی وخوشحالی اور ملک وقوم کو درپیش مشکلات وخطرات سے نجات کیلئے خصوصی دعائیں کریں۔اس موقع پر ہندو کمیونٹی کے افراد نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندوستی کیلئے دعا بھی کی۔

تنظیمی نظم وضبط کی خلاف ورزی پر کورنگی سیکٹر یونٹ 79 کے کارکن ناصر علی (لاوا) کو تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا گیا

کراچی۔۔۔9،نومبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے تنظیمی نظم وضبط کی سنگین خلاف ورزی اور غیر تنظیمی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی بناء پر ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 79 کے کارکن ناصر علی (لاوا) ولد نور محمد کو فوری طور پر تنظیم کی بنیادی رکنیت سے خارج کردیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی ہے کہ وہ ناصر علی ولد نور محمد سے کسی قسم کا کوئی رابطہ نہ رکھیں۔

ایم کیوایم خواتین کے حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے، ہیر اسماعیل سوہو

ٹنڈو آدم اور شہداد کوٹ میں خواتین کی تربیتی نشستوں سے خطاب

ٹنڈو آدم۔۔۔9،نومبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی حق پرست رکن سندھ اسمبلی محترمہ ہیر اسماعیل سوہو نے کہا ہے کہ ایم کیوایم خواتین کے حقوق کی عملی جدوجہد کررہی ہے اور ایم کیوایم نے زندگی کے ہر شعبہ میں خواتین کو برابری کی بنیاد پر شامل کیا ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایم کیوایم ٹنڈو آدم اور شہداد پور سیکٹر میں ایم کیوایم شعبہ خواتین کی تربیتی نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔تربیتی نشستوں سے ایم کیوایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کی اراکین محترمہ زاہدہ اور محترمہ عابدہ سیف نے بھی خطاب کیا۔ہیر اسماعیل سوہو نے کہا کہ ایم کیوایم کی حق پرستانہ جدوجہد میں خواتین کا کردار ناقابل فراموش ہے۔جب ایم کیوایم پر کڑا اور مشکل وقت تھا، ایم کیوایم کے بزرگوں اور نوجوانوں کو ماورائے عدالت قتل اور جھوٹے الزامات پابند سلاسل کیا جارہا تھا اس وقت ایم کیوایم کی خواتین نے تحریک کی باگ ڈور سنبھال کر ثابت کردیا کہ وہ ظلم وستم کے آگے سر جھکانے کیلئے ہرگز تیار نہیں ہیں۔انہوں نے خواتین کارکنان پر زور دیا کہ وہ موجودہ حالات پر کڑی نظر رکھیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکرو فلسفہ عام کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔تربیتی نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کی اراکین محترمہ زاہدہ اور محترمہ عابدہ سیف نے کہا کہ جس تحریک کی مائیں بہنیں پرعزم اور بہادر ہوں اس تحریک کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔انہوں نے شعبہ خواتین کی کارکنان پر زور دیا کہ آنے والی نسلوں کی بقاء اور بہتر مستقبل کیلئے اپنی تمام تر صلاحیتیں استعمال کریں اور گھر گھر جاکر تحریک کا پیغام پھیلائیں۔

سٹی گورنمنٹ کی حق پرست قیادت عوام کے مسائل اورشہر کی ترقی وخوشحالی کیلئے کوشاں ہیں، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی

سید مصطفیٰ کمال کی ہدایت پرسٹی گورنمنٹ کے تحت بجلی کے نئے پیدواری یونٹ کے قیام کے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی ۔۔۔9،نومبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے حق پرست سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال کی ہدایت پرسٹی گورنمنٹ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت رواں سال سے بجلی کے نئے پیدواری یونٹ کے قیام کے فیصلہ کا خیرمقدم کیا ہے اوراسے شہر کی ترقی وخوشحالی اورشہریوں کودرپیش مسائل کے حل کیلئے مثبت قدم قرار دیا ہے۔ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہریوں کوبجلی کی عدم فراہمی اورآئے دن کئی کئی گھنٹوں کی لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے جس کے باعث ان کے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال کی ہدایت پرسٹی گورنمنٹ کے تحت شہر میں پاور پلانٹ یونٹ کے قیام سے شہر میں سرمایہ کاری کی مزید نئی راہیں کھلے گی اوراس اقدام سے نہ صرف شہر کی ترقی وخوشحالی میں اضافہ ہوگا بلکہ شہریوں کولوڈشیڈنگ کے عذاب سے بھی نجات مل سکے گی۔انہوں نے کہا کہ موجودہ حق پرست قیادت سیاست برائے خدمت پرعمل پیرا ہوکرشہر کی ترقی وخوشحالی اور بلاتفریق رنگ ونسل عوام کے مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے اورحق پرست قیادت کی جانب سے شہر میں جاری اورتکمیل پانیوالے 300 سے زائدترقیاتی منصوبوں کے بعدسٹی گورنمنٹ اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بجلی کے پیدواری یونٹ کا قیام کا فیصلہ کراچی کے شہریوں کی بلاامتیاز خدمت کا عملی ثبوت ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے شہر میں پاوریونٹ پلانٹ کے قیام کے فیصلے کا خیر مقدم کیااورسٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال،نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل اورٹاؤن ناظمین سمیت تمام حق پرست بلدیاتی نمائندوں کومبارکبادپیش کی۔

☆☆☆☆☆